فوری ریلیز کے لیے: 2023/31/3 گورنر ***KATHY HOCHUL***

گورنر HOCHUL نے اسکولوں کو جھوٹی دھمکیوں میں اضافے کے جواب میں سخت نگرانی کا اعلان کر دیا

'جعلی' کالز کے واقعات میں اضافے کے بعد گورنر نے طلباء کے حفاظتی منصوبوں کو تقویت دینے کے لئے ریاست کے عوامی تحفظ اور تعلیمی رہنماؤں سے ملاقات کی

ریاست نیو یارک کی پولیس اور ریاست کے محکمہ تعلیم نے ریاست نیویارک بھر کے اسکول منتظمین کو ایک خط لکھ کر ہدایت کی ہے کہ وہ اپنی تیاریوں اور حفاظتی اقدامات کا جائزہ لیں

گورنر Kathy Hochul نے آج اسکولوں کو کی جانے والی "جعلی" کالز، یا قانون نافذ کرنے والی کسی شدید ہنگامی صورتحال کی جھوٹی اطلاعات مثلاً بم کی دھمکی، یرغمال بنانے، یا قتل وغیرہ کی دھمکیوں میں حالیہ اضافے کے جواب میں سخت نگرانی کا اعلان کیا ہے۔ قبل ازیں، گورنر Hochul نے آج ریاست کے عوامی تحفظ اور تعلیمی رہنماؤں سے ملاقات کی تاکہ اسکولوں میں تمام بچوں کے محفوظ رہنے کو یقینی بنانے والی تیاریوں اور حفاظتی اقدامات کو باہم مربوط کیا جا سکے اور تمام اسکول ڈسٹرکٹس اور مقامی پولیس کے پاس اسکولوں کے حفاظتی اقدامات اور طریقہ کار کے بارے میں تازہ ترین رہنمائیاں موجود ہوں۔

"نیویارک میں ہر بچے کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنے اسکول میں خود کو محفوظ محسوس کرے اور تمام والدین کو بھی یہ اعتماد ہونا چاہئے کہ ان کا بچہ دن کے اختتام پر روزانہ اپنے گھر واپس آئے گا،" **گورنر Hochul نے کہا۔** "ریاستی اور مقامی قانون نافذ کرنے والے ادارے یہ امر یقینی بنانے کے لئے نگرانی کے عمل میں اضافہ کر رہے ہیں کہ ہمارے سبھی طالب علم محفوظ رہیں، اور ہمارے اولین ردعمل دینے والے افراد اور ادارے ہمیشہ کسی ہنگامی صورتحال کا مقابلہ کرنے کے لئے پوری طرح تیار ہوں۔ چونکہ تشدد کی ان جھوٹی دھمکیوں والے واقعات پورے ملک میں ہو رہے ہیں، چنانچہ نیویارک پیشگی فعال اقدامات کر رہا ہے تاکہ کہیں وہ جھوٹ حقیقت نہ بن جائے۔"

ریاست نیویارک کی پولیس کے قائم مقام سپرنٹنڈنٹ Steven A. Nigrelli نے کہا، "اپنے بچوں اور اساتذہ کے لئے ایک محفوظ اور با حفاظت تعلیمی ماحول فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے۔ یقین محکم رکھیں کہ ہم اسکول سیفٹی امپرووومنٹ ٹیم میں شامل اپنے ایجنسی شراکت داروں کے ساتھ اور انکے علاوہ اپنے مقامی قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ باہم مل کر ان کی کوششوں کو کامیاب بنانے کے لئے فعال ہیں، اور ہم اس عمل کو جاری و ساری رکھیں گے۔ میں واضح طور پر بتا دینا چاہتا ہوں کہ اس طرح کے جعلی دھمکیوں والے واقعات جو ہمارے اسکولوں کے تعلیمی ماحول میں خلل پیدا کرتے ہیں اور قیمتی ریاستی وسائل کا رخ موڑنے کی کوشش کرتے ہیں، انہیں ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا اور ہم یہ حرکتیں کرنے والوں کو تلاش کرنے کے لئے پرعزم ہیں۔"

ریاست نیویارک کی تعلیم کی کمشنر Dr. Betty A. Rosa نے کہا، "اپنے طلباء اور اسکولوں کے عملے کی حفاظت ہماری اولین ترجیح ہے۔ اسکول کی کمیونٹیز کے لئے ہر ممکنہ خطرہ، چاہے وہ حقیقی ہو یا جعلی، وہ تعلیم ماحول اور ذہنی صحت کے لئے رکاوٹ پیدا کرنے کا سبب ہے۔ اسکولوں کے ساتھ فعال اور جاری رابطے قائم رکھنا اور اسکولوں کے حفاظتی منصوبوں کو تازہ ترین رکھنے کے لئے معاونت فراہم کرنا یہ امر یقینی بنانے والے ہمارے مشن کے لئے اہم ہے کہ اساتذہ کے پاس ان خطرات کا مناسب اور بروقت مقابلہ کرنے کے لئے ضروری وسائل

موجود ہوں اور یہ کہ تعلیم و تعلم کا عمل بلا روک ٹوک جاری رہے۔ ہم ان چیلنجوں سے نمٹنے کی خاطر رہنمائی فراہم کرنے کے لئے ریاستی اور مقامی سطح پر قانون نافذ کرنے والے اداروں میں گورنر Hochul اور اپنے شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کرتے رہیں گے۔ پورے نیویارک میں اساتذہ اور طالب علموں کی لگن اور ثابت قدمی کہ وہ عزم و ہمت سے انکا مقابلہ کریں اور صبر کے ساتھ ڈٹے رہیں بہت متاثر کن ہے۔"

ریاست نیویارک کے متحدہ اساتذہ کی صدر Andy Pallotta نے کہا، "ہم نے یہ بات بار بار دہرائی ہے: اپنے اسکول جانے والے بچوں کی حفاظت کرنا ریاست بھر کے اساتذہ کی اولین ترجیح ہے۔ ہم اس معاملے پر گورنر کی فوری توجہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں اور اسکول منتظمین کے اس مسلسل جاری عزم کو سراہتے ہیں کہ وہ ہمارے اسکولوں کو لاحق کسی بھی ممکنہ خطرے یا دھمکی کو بہت سنجیدگی سے لیں گے۔ ہم پر لازم ہے کہ ہم اپنے پبلک اسکولوں کو محفوظ رکھنے اور ان کا ماحول سب کے لئے خوش آمدید کہنے والا بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنے کی خاطر باہم متحد رہیں۔"

ریاست کے حفاظت عامہ اور تعلیمی رہنماؤں کے ساتھ ملاقات کے علاوہ، گورنر Hochul نے نیویارک کی ریاستی پولیس اور ریاست کے محکمہ تعلیم کے ساتھ مل کر پوری ریاست نیویارک میں واقع اسکولوں کے رہنماؤں کو ایک خط جاری کرنے کی ہدایت کی جس میں انہیں پیر کے روز نیش ویل میں اسکول میں فائرنگ کے واقعے اور "جعلی" کالز میں اضافے کے بعد اپنی تیاریوں اور حفاظتی اقدامات کا ازسرنو جائزہ لینے کی ہدایت کی گئی ہے۔

خط کا مکمل متن حسب ذیل ہے:

محترم اسکول قائدین،

یہ ناقابل تصور واقعہ امریکہ کے ایک اور اسکول میں پیش آ گیا ہے جب اس ہفتے نیش ویل میں تین بچوں اور عملے کے تین اراکین کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ ہماری دلی ہمدردیاں فائرنگ کے اس گھناؤنے اور المناک واقعے سے متاثر ہونے والے افراد اور خاندانوں کے ساتھ ہیں۔

اسکے کچھ دنوں بعد ہی، آپ میں سے بہت سوں کے لئے اسکول کا دن فائرنگ کی دھمکیوں والی کالز کی وجہ سے درہم برہم ہوا جو ہماری ریاست کے تقریباً ہر علاقے کے تین درجن سے زیادہ اسکولوں کو کی گئیں۔

ان دھکمی آمیز کالز - یا قانون نافذ کرنے کی کسی شدید ہنگامی صورتحال کی جھوٹی اطلاع مثلاً بم کی دھمکی، یرغمال بنانے، یا قتل کرنے وغیرہ جیسی دھمکیاں - ان کے بارے میں خیال یہی کہ وہ ڈرانے دھمکانے کے "جعلی" واقعات ہیں۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ان دھمکیوں کی تحقیقات کی اور انہیں جھوٹا قرار دیا، تاہم اس کے باوجود، ان جعلی دھمکیوں نے بچوں، والدین اور عملے کے لئے بہت زیادہ ذہنی تناؤ، پریشانی اور جذباتی صدمہ پیدا کیا اور قانون نافذ کرنے والے قیمتی وسائل کو الجھا کر رکھ دیا۔ پولیس مقامی، ریاستی اور وفاقی سطح پر ایسے ممکنہ خطرات کا سراغ لگانے اور ذمہ داروں کو گرفتار کرنے کے لئے کام کر رہی ہے۔

اسکول کے منتظمین اور قیادت کرنے والی ٹیموں کے لئے ضروری ہے کہ وہ کسی بھی ممکنہ واقعے کے لئے ہمیشہ تیار رہیں، تاہم اسکول کی حفاظت سے متعلق بڑھے ہوئے خدشات کے اس مشکل وقت میں تیاری کا ایک محفوظ اور پرسکون ماحول پیدا کرنے کا عمل آسان بنانے کے ساتھ ساتھ قانون نافذ کرنے والے اداروں اور اسکول حکام کے مابین واضح رابطہ کو فوری اور آسان بنانا بھی خاص طور پر ضروری ہے۔

نیش ویل میں فائرنگ اور اس کے بعد تشدد کی جھوٹی دھمکیوں جیسے پریشان کُن واقعات کے بعد، عین ممکن ہے کہ اسکولوں کے حکام اپنے طلباء اور عملے کو محفوظ رکھنے کے عمل اور طریقہ کار کے بارے میں آگاہی برقرار رکھتے ہوئے طلباء اور عملے کو اضافی پریشانی سے بچانے کی خاطر پہلے سے طے شدہ مشقوں کو ملتوی کرنا چاہتے ہوں۔ مشقوں کا انعقاد کرنے والے اسکولوں کو یہ مشقیں انتہائی احتیاط اور ہوشیاری کے ساتھ منعقد کرنی چاہئیں اور ہمیشہ تمام شرکاء کو پیشگی اطلاع دے دینی چاہیے کہ یہ صرف ایک مشق ہے۔ ان مشقوں کے اختتام کے بعد، بہترین طریق کار یہ ہے کہ طلباء اور عملے کے ساتھ اس پر بات چیت کی جائے۔

- مندرجہ بالا جائزے منعقد کرنے کے علاوہ، اسکولوں کے حکام کو فوری طور پر یہ کام بھی کرنے چاہئیں۔
- اپنے بلڈنگ لیول رسپانس پلان کا ازسرنو جائزہ لیں، جو NYS ایجوکیشن لاء کے سیکشن 2801-A کے تحت لازمی ہے اور یہ امر یقینی بنائیں کہ آپ نیویارک ایمرجنسی رسپانس کارڈ S.H.E.L.L میں درج ہدایات پر عمل کر رہے ہیں۔
- کریٹیکل انسیڈینٹ کمانڈ سسٹم (ICS) والے کرداروں کے لئے تفویض کردہ عملے سے ملاقاتیں کریں
- سالانہ ڈرل کے لازمی تقاضوں پر عمل کریں، جو کسی ہنگامی صورتحال کے دوران ردعمل کے طریقوں پر طلباء اور عملے کو تربیت دینے کا بہترین طریقہ ہے۔

اگر آپ کو اپنے مقامی قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ پیدا کردہ قریبی تعلقات کے علاوہ مزید وسائل کی ضرورت ہے یا اضافی تربیت درکار ہے، تو براہ کرم مندرجہ ذیل رابطہ معلومات کے ذریعے رابطہ کرنے میں بالکل ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ NYSED اور ریاستی پولیس اس صورتحال پر گہری نظر رکھناجاری رکھیں گے اور ریاستی پولیس اسکول کمیونٹی آؤٹ ریچ کوآرڈینیٹر براہ راست ان اسکول ڈسٹرکٹس کے ساتھ رابطہ میں رہیں گے جنہیں دھمکیاں ملی ہیں، تاکہ یہ امر یقینی بنایا جا سکے کہ ان کے پاس تمام ضروری معلومات موجود ہیں اور انکے ہر سوال کا تسلی بخش جواب دیا جائے۔

ایک اضافی احتیاطی تدبیر یا پیشگی اقدام کے طور پر، ریاست اور/ یا مقامی قانون نافذ کرنے والے ادارے کسی دھمکی یا کسی مقامی یا قومی پرتشدد واقعے کے بعد والے دنوں اور ہفتوں کے دوران ان اسکولوں میں اپنی موجودگی میں اضافہ کرسکتے ہیں۔

سنہ 2022 میں گورنر Hochul نے ریڈ فلیگ حفاظتی قانون کو مزید مضبوط کیا تھا تاکہ ان افراد کو سہولت فراہم کی جا سکے جو تحفظ کے انتہائی خطرے کے احکامات (ERPOs) حاصل کرنے کے اہل ہوں۔ اسکول کے منتظمین اور اسکول کی جانب سے منتخب کردہ بعض افراد مثلاً اساتذہ، رہنمائی فراہم کرنے والے کاؤنسلرز، اسکولوں کے ماہرین نفسیات، اسکول نرسیں اور کوچز کے علاوہ اس میں مندرجہ ذیل بھی شامل ہیں:

- پولیس افسران
- ڈسٹرکٹ اٹارنیز
- خاندان یا گھرانے کے اراکین۔ اس میں شامل ہیں:
  - وہ افراد جو قانوناً شادی شدہ یا طلاق یافتہ ہیں
  - وہ افراد جن کا کوئی بچہ مشترک ہے، بشمول گود لیے گئے بچوں کے
  - شادی کی بناء پر رشتہ دار افراد، مثلاً سسرالی رشتہ دار
  - وہ افراد جن کا آپس میں خون کا رشتہ ہے، مثلاً بھائی، والدین، کزنز وغیرہ
  - غیر رشتہ دار افراد جو ایک ساتھ رہتے ہیں، یا کچھ عرصے تک ساتھ رہتے رہے ہوں
  - غیر رشتہ دار افراد جن کا آپس میں قریبی تعلقات (موجودہ یا سابق) ہے، مثلاً ہم جنس پرست جوڑے اور ایسے نوجوان جو ڈیٹنگ کر رہے ہیں۔

یہ انتہائی اہم امر ہے کہ اسکول اس بات کو یقینی بنائیں کہ عملہ اور قائدین سبھی لوگ قانون کو پوری طرح سمجھتے ہوں اور یہ کہ یہ قانون کس طرح ان لوگوں سے بندوقیں واپس لے کر اسکول کمیونٹی کی حفاظت کرتا ہے جو خود اپنے لئے یا دوسروں کے لئے خطرہ ہیں۔ اگر اسکول کے عملے کو کسی خاص شخص کے بارے میں خدشات ہیں، تو ریاست نیویارک کے عدالتی سسٹم کی ویب سائٹ پر بھی ERPO پراسیس کے بارے میں تفصیلی معلومات موجود ہیں۔

ڈسٹرکٹ سطح کے حفاظتی منصوبوں کے جائزے میں شامل اسکولوں کو پینک الارم سسٹمز لگانے پر بھی غور کرنا چاہئے جو سستے بھی ہیں اور عام طور پر دستیاب بھی ہیں اور ان کے ذریعے عملے اور منتظمین کو یہ اہلیت مل جاتی ہے کہ وہ ایسی کسی جان لیوا یا ہنگامی صورتحال کا سگنل جاری کر سکیں جس پر قانون نافذ کرنے والے سب سے قریب موجود اہلکاروں کی جانب سے کاروائی کی ضرورت ہو۔ یہ لازمی شرط سنہ 2022 میں الیسا کے قانون کی منظوری کے ذریعے نافذ کی گئی تھی۔

ہنگامی ردعمل کی منصوبہ بندی کے لئے وسائل [ریاست نیویارک کے مرکز برائے اسکول سیفٹی](#) کے ویب پیج پر دستیاب ہیں، بشمول ایک نئی ویڈیو جسکا عنوان "[Seconds Count](#)" ہے جو NYS کے ڈویژن برائے قومی سلامتی اور ہنگامی خدمات نے NYS اسکول سیفٹی امپرومنٹ ٹیم کے ساتھ مل کر بنائی ہے اور جس میں اسکول ایمرجنسی S.H.E.L.L. ردعمل کے طریق کار بتائے گئے ہیں۔ یاد رہے کہ یہ ویڈیو صرف بالغ افراد کے لئے ہے اور طلباء کو نہیں دیکھنی چاہئے۔

ریاست کے محکمہ تعلیم کا طلباء کی سپورٹ سروسز کا دفتر دیگر ریاستی ایجنسیوں اور ریاستی پولیس کے ساتھ مل کر آنے والے دنوں میں رہنمائیاں اور وسائل فراہم کرنے کا عمل جاری رکھے گا۔ اگر آپ کے ذہن میں کوئی سوالات ہوں، تو ہم سے SafetyPlans@nysed.gov پر رابطہ کریں۔

اپنے بچوں اور اساتذہ کے لئے ایک محفوظ اور با حفاظت تعلیمی ماحول فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے اور ہم ہر وہ مدد فراہم کرنے کے لئے ہمہ وقت تیار ہیں جو فراہم کر سکتے ہیں۔

###

اضافی خبر یہاں ملاحظہ کی جا سکتی ہے www.governor.ny.gov
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹیو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418